میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل،09ذی القعد،1438ھ | 01/08/2017 | نمبر:PN17059

مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے حزب التحریر ولایہ پاکستان کے مظاہرے

مسجد الاقصیٰ اور فلسطین صرف افواج کے منظم جہاد سے آزاد ہو گا

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے ملک کے بڑے شہروں میں عوامی مقامات پر جارح اور غاصب یہودی وجود سے مسجد الاقصیٰ اور فلسطین کی آزادی کے لیے مظاہرے کیے۔ مظاہرین نے بینرز اور کتبے اٹھار کھے تھا جن پر تحریر تھا: **"پاک فوج حرکت میں آؤ، فلسطین و مسجد الاقصیٰ کو آزاد کراؤ"، "فلسطین صرف اہل فلسطین کا نہیں امتِ مسلمہ کا مسئلہ ہے"۔**

غلیظ نجس یہودی وجود بار بار فلسطین کے مسلمانوں اور قبلہ اول مسجد الاقصیٰ کی بے حرمتی کرتا ہے لیکن مسلم ممالک کے حکمران بھرپور فوجی قوت رکھنے کے باوجود فلسطین و مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے مسلم افواج کو حرکت میں نہیں لاتے۔ ان غدار حکمرانوں کی یہودی وجود کو خفیہ اور کھلی حمایت اتنی ہمت فراہم کرتی ہے کہ وہ ڈھٹائی سے جارحیت کا ارتکاب اور ہماری حرمات کو پامال کرتا ہے۔ فلسطین کے مسلمانوں کی اسلام اور مسجد الاقصیٰ سے محبت اس قدر شدید ہے کہ تقریباً 70 سال کی جابرانہ غلامی کے باوجود ان کی دینی حمیت و غیرت میں کوئی کمی نہیں آئی بلکہ اس میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ ان کی غیرت انہیں بے سروسامانی کی حالت میں، یہ جاننے کے باوجود کہ غدار حکمران ان کی مدد کو نہیں آئیں گے، مسجد الاقصیٰ کی بے حرمتی کو قبول کرنے کی اجازت نہیں دیتی اور وہ انتہائی مسلح یہودی وجود کی فوج سے نہتے لڑ جاتے ہیں۔

لیکن فلسطین کے مسلمانوں کی زبردست جدوجہد اور قربانیوں کے باوجود فسلطین اور مسجد الاقصیٰ اس وقت تک آزاد نہیں ہو سکتے جب تک مسلم افواج ان کی حمایت میں حرکت میں نہ آئیں۔ مسلم تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جب کبھی کفار نے فلسطین سمیت کسی بھی مسلم علاقے پر قبضہ کیا تو اس کو مسلم افواج نے بھرپور اور منظم جہاد کے ذریعے آزاد کرایا۔ مسجد الاقصیٰ اور فلسطین کے مسلمان آج کے کسی صلاح الدین ایوبی کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں ایک بار پھر کفار کے قبضے سے آزادی دلائے۔ کفار اور مسلمانوں کے غدار حکمران یہ چاہتے ہیں کہ اس مسئلے کو صرف فلسطین کا مسئلہ بنا دیا جائے تا کہ امت مسلمہ اس مسئلہ سے لاتعلق ہو جائے۔ مسجد الاقصیٰ اور فلسطین کی آزادی کسی ایک فوج پر نہیں بلکہ مسلمانوں کی تمام افواج پر لازم ہے کیونکہ فلسطین اور مسجد الاقصیٰ فلسطین کا نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کا مسئلہ ہے اور اس کی آزادی کے لیے جدوجہد کرنا تمام مسلمانوں اور ان کی افواج پر فرض ہے۔

اور مسلم افواج اس وقت تک حرمت میں نہیں آئیں گی جب تک مسلمانوں پر مسلط غدار حکمران موجود رہیں گے۔ اس لیے مسلمانوں کی افواج پر لازم ہے کہ وہ ان غدار حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکے اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔ پھر خلیفہ راشد مسلم علاقوں اور ان کی افواج کو رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے تلے یکجا کرے گا اور فلسطین و مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے افواج کی خود قیادت کرے گا اور انشاءاللہ رسول اللہ ﷺ کی بشارت کو پورا کرے گا۔ مسلم نے اپنی صحیح میں ابوہریرہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ، فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ

"قیامت کی گھڑی اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک مسلمان یہودیوں سے نہ لڑیں اور انہیں قتل کریں گے۔۔۔"

ایک اور روایت میں فرمایا:

تُقَاتِلُكُمْ يَهُودُ، فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ "یہودی تم سے لڑیں گے اور تم ان پر غالب رہو گے"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس